سوال

جادو سے بچاؤ کا طریقہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ جادو سے بچاؤ کا کیا طریقہ ہے ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

سب سے اہم طریقے جن کے ساتھ جادو کے خطرہ سے اسکے وقوع سے پہلے بچاؤ کیا جاسکتا ہے ، وہ اذکار شرعیہ اور دعائیں مسنونہ ہیں ۔ ان میں سے بعض اذکار ذیل میں ذکر کئے جاتے ہیں ۔ 1- ہر فرضی نماز سے سلام پھیرنے کے بعد ذکرواذکار جوکہ احادیث میں وارد ہیں کرنے کے بعد آیۃ الکرسی کا پڑھنا ۔ 2- اور ایسے ہی رات کو سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھنا ۔ اور یہ آیۃ الکرسی قرآن مجید میں سب سے عظیم آیت ہے اور وہ اللہ تعالی کا یہ ارشاد ہے ۔ ((اللہ لا الہ الا ہوالحی القیوم لاتاخذہ سنۃ ولا نوم لہ مافی السماوات ومافی الارض من ذالذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیہم وما خلفہم ولا یحیطون بشیئ من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السماوات والارض ولا یؤدہ حفظہما وہوالعلی العظیم)) "اللہ تعالی ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جوزندہ اور سب کا تھامنے والا ہے جسے نہ تو اونگھ آئے اور نہ ہی نیند آسمان وزمین میں تمام چیزیں اسی کی ملکیت ہیں کون ہے جواس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کرسکے وہ جوان کے سامنے ہے اور جوانکے پیچھے ہے اس کے علم میں ہے وہ اسکے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی کی وسعت نے آسمان نے وزمین کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالی ان کی حفاظت سے نہ تو تھکتا اور نہ ہی اکتاتا ہے اور وہ بلند اور بہت بڑا ہے ۔ '' 3- اور ایسے ہی ہر فرضی نماز کے بعد ان تین سورتیں کا پڑھنا {قل ہواللہ احد} اور {قل اعوذ برب الفلق} اور {قل اعوذ برب الناس} اور ان تینوں کو فجر کی نماز کے بعد دن کے شروع اور رات کے شروع مغرب کی نماز کے بعد تین تین مرتبہ پڑھیں ۔ 4- اور ایسے ہی سورہ البقرہ کی آخری دوآیات رات کے شروع میں پڑھیں ۔ ارشاد باری تعالی ہے ۔ ((امن الرسول بما انزل الیہ من ربہ والمومنون کل آمن باللہ وملائکتہ وکتبہ ورسلہ لانفرق بین احد من رسلہ وقالوا سمعنا واطعنا غفرانک ربنا والیک المصیر لایکلف اللہ نفسا الا وسعہا لہا ماکسبت وعلیہا ما اکتسبت ربنا لاتواخذنا ان ربنا نسینا او اخطانا ربنا ولا تحمل علینا اصرا کما حملتہ علی الذین من قبلنا ربنا ولا تحملنا مالا طاقۃ لنا بہ واعف عنا واغفرلنا وارحمنا انت مولنا فانصرنا علی القوم الکافرین)) "رسول ایمان لایا اس چیز پر جواسکی طرف اللہ تعالی کی جانب سے نازل کی گئی اور مومن بھی ایمان لائے یہ سب اللہ تعالی اور اسکے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اسکے رسولوں پر ایمان لائے اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان ہم فرق نہیں کرتے اور انہوں نے کہہ دیا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی اے رب ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے ۔ اللہ تعالی کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جو نیکی کرے وہ اسکے لئے اور جو برائی کرے وہ اس پر ہے اے ہمارے رب اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر تو ہی ہمارا مالک ہے ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما" اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں یہ ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا : (جس نے رات میں آیۃ الکرسی پڑھی تو اللہ تعالی کی طرف سے اس پر ایک محافظ مقرر ہوجاتا ہے اور صبح تک شیطان اس کے قریب نہیں آتا) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی صحیح حدیث میں یہ ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا : (جس نے رات میں سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھیں تو وہ اسے کافی ہیں) اور اس کا معنی یہ ہے کہ اسے ہر بری چیز سے کافی رہیں گی ۔ واللہ تعالی اعلم ۔ اور اللہ تعالی ہی زیادہ علم رکھنے والا ہے ۔ 5- اور ایسے ہی کثرت کے ساتھ دن اور رات کو اور کسی بھی مکان میں داخل ہوتے ہوئے اور صحراء میں جاتے ہوئے اور فضاء اور سمندر میں ہر شر سے ان پورے کلمات کے ساتھ اللہ تعالی کی پناہ مانگنی چاہئے ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول پر عمل کرتے ہوئے ۔ (جو کسی منزل پر اترا اور اس نے یہ کہا - {اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق} "میں اللہ تعالی کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی" اسے کوئی نقصان نہیں دے گی حتی کہ وہ وہاں سے کوچ کر جائے)

6-اورایسے ہی مسلمان کوچاہیئے کہ وہ دن کے شروع اوررات کے شروع میں (تین بار) یہ پڑھے : { بسم اللہ الذی لایضر مع اسمہ شیٔ فی الارض ولافی السماء وھوالسمیع العلیم } اس کی ترغیب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت اور صحیح ہے اوریہ ہر پریشانی سے سلامتی کا سبب ہے ۔ توتعوذات اوراذکارجادو کے شر اوردوسرے شروں سے بچاؤ کےلئے سب سے بڑے اسباب میں سے ہیں جوکہ ان پرایمان اورصدق دل کے ساتھ ہمیشگی اوراللہ تعالی بھروسہ اوراعتماد کرے گا ۔ اورجادو ہوجانے کے بعد اسکی تباہی کےلئے سب سے بڑا اسلحہ ہے لیکن اسکے ساتھ ساتھ اللہ تعالی کے سامنے گریہ زاری اوراس سے اس کے زوال اورتکلیف کے خاتمے کا سوال بھی کثرت سے ہونا چاہیئے ۔ اوران دعاؤں میں سے جوکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جادو کے مریضوں سے علاج کے سلسلہ میں ثابت ہیں ایک یہ بھی ہے اسکے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کودم کیا کرتے تھے ۔ { اللھم رب الناس اذھب الباس واشف انت الشافی لاشفاء الاشفاؤک شفاء لایغادر سقما } "اے اللہ لوگوں کے رب تکلیف دور کردے اورشفایابی سے نواز توہی شفادینے والا ہے تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں ایسی شفا نصیب فرما کہ جوکسی قسم کی بیماری نہ چھوڑے " اورایسے ہی وہ دم جوکہ جبریل علیہ السلام نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوکیا تھا اوروہ انکا یہ قول ہے ۔ { بسم اللہ ارقیک من کل شیٔ یؤذیک ومن شر کل نفس اوعین حاسد اللہ یشفیک بسم اللہ ارقیک } "میں اللہ کے نام سے تجھے ہراس چیز سے دم کرتا ہوں جوکہ تکلیف دینے والی ہے اورہر نفس کے شر سے یا ہر حاسد آنکھ سے اللہ آپ کوشفا دے میں اللہ کے نام سے آپ کودم کرتا ہوں " تواسے تکرار سے پڑھے (تین بار) مجموع فتاوی ومقالات ۔ الشیخ عبدالعزیز بن باز ج 8 ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث